فخر ملت علامہ احسان الٰہی ظہیر

آسماں تیری لحد پر شبنم افشانی کرے

جناب ڈاکٹر ابوسلمان شاہجہان پوری

علامہ احسان الٰہی ظہیر کی شہادت سے ملک ایک روشن خیال عالم دین، بالغ نظر سیاست دان، بے مثال خطیب، بلند پایہ مصنف اور دعوت اصلاح و توحید اور احیائے کتاب وسنت کی تحریک کے قائد سے محروم ہوگیا۔ علامہ شہید علم وعمل کی بہت سی خوبیوں کے جامع تھے ان کا شمار ان نوجوان راہنماؤں میں ہوتا تھا جن سے ملک کے شاندار مستقبل کی توقعات وابستہ تھیں۔ وہ اہل حدیث یوتھ فورس کے نام سے ایک اصلاحی انقلابی اور ملت کے سچے خدمت گزاروں کی تنظیم کے بانی مبانی تھے اندرون ملک تمام مکاتب فکر کے راہنماؤں سے ان کے قریبی تعلقات تھے وہ ایک مشہور ملکی راہنما ہونے کے ساتھ بین الاسلامی شخصیت کے مالک تھے خصوصاً سعودی عرب کے حکمران خاندان اور علمائے دین سے ان کے قریبی تعلقات تھے اور ان تعلقات سے کام لے کر انہوں نے پاکستان میں احیائے کتاب وسنت کی تحریک کو بین الاسلامی تحریک بنا دیا تھا۔ وہ پاکستان اور سعودی عرب کے مابین اسلامی فکر کے سفیر تھے۔ ان کی وجہ سے دونوں ملکوں میں خیر سگالی کے تعلقات اور ایک دوسرے پر اعتماد اور تعاون کے رشتوں کو استحکام حاصل ہوا تھا۔

علامہ مرحوم کی اس خوبی اور خدمت سے کون انکار کرسکتا ہے کہ انہوں نے اہل حدیث جماعت میں حرکت وعمل کی روح پھونک دی تھی، جمود کو توڑا تھا اور ایک تحریک پیدا کردی تھی ایک محدود مذہبی جماعت اور مختصر دینی مکتبۂ فکر کو ملک کی ایک بڑی سیاسی قوت بنا دیا تھا اہل حدیث بزرگوں نے تحریک آزادی میں بیش بہا خدمات انجام دی تھیں اور ایثار و قربانی کی سنت سلف کو تازہ کرتے رہے تھے لیکن گذشتہ ایک صدی میں ان کا اپنا کوئی پلیٹ فارم

یوتھ فورس نے اپنے جوش اور جذبہ عمل و خدمت سے بوڑھوں اور بزرگوں میں بھی ایک سرگرمی پیدا کردی تھی۔ اہل حدیث کے تنظیم و اجتماع کے لیے یوتھ فورس ایک فعال تحریک ہے لیکن یہ نہ سمجھ لینا چاہیئے کہ وہ کوئی فرقہ وارانہ آرگنائزیشن ہے وہ اسلام کے خدمت گزاروں کی ایک فعال تنظیم ہے اس کے کارکن اسلام کی سربلندی اور احیائے کتاب وسنت اور قیام ملت کی ہر دعوت اور تحریک کے معاون و مددگار اور جمعیۃ اہل حدیث کے خادم ہیں۔ وہ اسلام کی غیرت کی علامت ہیں۔ اطاعتِ امیر اور خدمتِ اسلام ان کی سرشت ہے اس کے بانی میانی علامہ احسان الٰہی ظہیر تھے۔ اب اگرچہ وہ ہمارے درمیان نہیں۔ لیکن خدمتِ اسلام و مسلمین کی یہ تحریک جاری رہے گی اور جمعیۃ اہلحدیث اس کی سرپرستی کرتی رہے گی

علامہ احسان الٰہی ظہیر ایک بلند پایہ خطیب تھے اللہ تعالیٰ نے انہیں ذاتی وجاہت کے ساتھ، علم کی دولت اور فکر کی بلندی سے نوازا تھا۔ ان کا مطالعہ وسیع تھا۔ زبان پر انہیں عبور حاصل تھا۔ ان کی آواز میں گھن گرج تھی اور ان تمام خصائص نے ان کو میدان خطابت میں منفرد مقام عطا کیا تھا اور ان میں مجمع پر چھا جانے کی صلاحیت پیدا کردی تھی۔ انہوں نے اپنے جوہر خطابت اور کمالِ فن سے دعوتِ اسلامی کے فروغ، کتاب وسنت کے احیا اور ختم نبوت اور جمہوریت کے قیام کی تحریکات میں بیش از بیش حصہ لیا تھا۔

علامہ شہید اس عہد کے نامور مصنف بھی تھے اور ان کے ذوقِ تالیف وتصنیف کی یادگار ان کی ایک درجن سے زیادہ کتابیں ہیں ان کی کتابیں اردو اور عربی میں ہیں اور بعض کتابوں کا انگریزی میں ترجمہ بھی ہوچکا ہے انہوں نے ملک کے مختلف رسائل وجرائد میں اپنے قلم کے جوہر دکھلائے تھے دینی۔ سیاسی۔ اصلاحی، دعوتی موضوعات پر ان کے بے شمار مضمون ان کی یادگار ہیں انہوں نے ہفت روزہ اہل حدیث لاہور کی ادارت کے فرائض بھی انجام دیئے تھے اور پچھلے سترہ سال سے زیادہ عرصے سے ترجمان الحدیث کے نام سے ایک علمی اور دعوتی ماہنامہ لاہور سے نکال رہے تھے۔

علامہ شہید مختلف علوم وفنون پر گہری نظر رکھتے تھے۔ تفسیر، حدیث، اصول فقہ، منطق فلسفہ وغیرہ کی باقاعدہ تحصیل انہوں نے گوجرانوالہ اور فیصل آباد کے مدارس میں کی تھی اردو عربی فارسی، تاریخ، فلسفہ اسلامیات میں انہوں نے پنجاب یونیورسٹی سے اعلیٰ امتحانات پاس کئے تھے وہ مدینہ یونیورسٹی کے بھی فارغ التحصیل تھے۔

باقی صفحہ ۳۸ پر